Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

۵/مارچ ۲۰۲۰

نئی دہلی

بابری مسجد فیصلے پر پاپولر فرنٹ نے داخل کی کیوریٹیو پٹیشن

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی قومی مجلس عاملہ کے فیصلے کے مطابق، تنظیم کے نارتھ زون کے سکریٹری انیس انصاری نے بابری مسجد حق ملکیت معاملے میں سپریم کورٹ کی آئینی بنچ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے کیوریٹیو پٹیشن داخل کی ہے۔ اس سے پہلے چیف جسٹس ایس اے بوبڑے، جسٹس ڈی وائی چندچوڑ، اشوک بھوشن، ایس عبدالنظیر اور سنجیو کھنہ پر مشتمل بنچ کے بند کمرے کے اجلاس میں سپریم کورٹ نے اس مسئلے پر داخل کردہ نظرثانی کی تمام عرضیوں کو ۱۲/دسمبر ۲۰۱۹ کو خارج کر دیا تھا۔ پاپولر فرنٹ کی جانب سے ۱۱/فروری کو کیوریٹیو پٹیشن داخل کی گئی ہے جو زیر التوا ہے۔

یہ کیوریٹیو پٹیشن روپا اشوک ہرّا معاملے میں سپریم کورٹ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات کو سامنے رکھتے ہوئے داخل کی گئی ہے، جس میں عدالت نے کہا تھا کہ ''ان تمام بنیادوں کو شمار کرنا نہ تو مناسب ہے اور نہ ہی ممکن، جن کو سامنے رکھتے ہوئے ایسی درخواستوں پر غور کیا جا سکتا ہے۔ تاہم درخواست گذار کو راحت دی جا سکتی ہے، اگر وہ ثابت کرے کہ (۱) اس معاملے میں جس میں وہ فریق تو نہیں لیکن فیصلے سے اس کے مفادات پر کافی برا اثر پڑا ہے، اس میں فطری انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوئی ہے یا، اگر وہ فریق ہو، لیکن اسے کاروائی سے مطلع نہ کیا گیا ہو اور کاروائی اس طرح آگے بڑھائی گئی ہو جیسے اسے اس کی اطلاع دی گئی ہے اور (۲) اگر کاروائی میں جج اس معاملے یا فریقین سے اپنے تعلق کو واضح کرنے میں ناکام ہو جائے، جس کی وجہ سے تعصب کا اندیشہ ہونے لگے اور فیصلے سے درخواست گذار پر کافی برا اثر پڑا ہو۔''

درخواست میں یہ کہا گیا ہے کہ، ''کیوریٹیو پٹیشن داخل کرنے والا شخص گرچہ اس معاملے میں فریق نہیں ہے، لیکن بابری مسجد حق ملکیت معاملے میں عدالت عظمیٰ کے فیصلے سے اس کے مفاد پر کافی برا اثر پڑا ہے۔ درخواست گذار نے ٹھوس تاریخی حقائق اور شواہد کی بنیاد پر عدالت سے انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔''

درخواست میں کھلی عدالت میں سنوائی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی درخواست میں ۳۰/دسمبر ۲۰۱۰ کے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کو عمل میں لانے پر روک لگانے؛ اور ۹/نومبر ۲۰۱۹ کے عدالت عظمیٰ کے فیصلے کو عمل میں لانے پر روک لگانے کے ساتھ ساتھ ۹/نومبر ۲۰۱۹ کے عدالت عظمیٰ کی آئینی بنچ کے فیصلے کے مطابق کوئی بھی اقدام کرنے سے مرکزی حکومت کو باز رکھنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

انیس احمد

جنرل سکریٹری

پاپولر فرنٹ آف انڈیا